
301

آیات نمبر 66 تا 79 میں حضرت ابراہیم علیہ السلام کا اپنی قوم سے مکالمہ کے واقعات۔ قوم کا انہیں آگ میں پھینکنا اور اللہ کے حکم سے آگ کا ٹھنڈا ہو جانا۔ حضرت لوط علیہ السلام، اسحاق علیہ السلام، یعقوب علیہ السلام اور داؤد و سلیمان علیہ السلام کا تذکرہ۔

قَالَ اَفَتَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مَا لَا يَنْفَعُكُمْ شَيْـًٔا وَّ لَا يَضُرُّكُمْ ﴿٦٦﴾

ابراہیم علیہ السلام نے کہا کہ پھر تم اللہ کو چھوڑ کر ایسے معبودوں کی عبادت کیوں کرتے ہو جو نہ تمہیں کوئی فائدہ پہنچا سکتے ہیں اور نہ نقصان ؟

اُفٍّ لَّكُمْ وَ لِمَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿٦٧﴾

افسوس ہے تم پر بھی اور ان معبودوں پر بھی جنہیں تم اللہ کے سوا پوجتے ہو ، کیا تم کچھ بھی عقل نہیں رکھتے ؟

قَالُوْا حَرِّقُوْهُ وَ انْصُرُوْۤا اٰلِهَتَكُمْ اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿٦٨﴾

پھر وہ مشرک آپس میں کہنے لگے کہ اگر تم کچھ کرنا ہی چاہتے ہو تو ابراہیم کو آگ میں جلا کر اپنے معبودوں کا بدلہ لے لو آگ کا ایک بہت بڑا الاؤ تیار کیا گیا اور حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اس میں پھینک دیا گیا لیکن اللہ کے حکم سے وہ آگ ٹھنڈی ہو گئی

قُلْنَا يٰنَارُ كُوْنِيْ بَرْدًا وَّ سَلٰمًا عَلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ ﴿٦٩﴾

ہم نے حکم دیا کہ اے آگ ! تو ابراہیم کے لئے ٹھنڈک اور سلامتی والی بن جا

وَ اَرَادُوْا بِهٖ كَيْدًا فَجَعَلْنٰهُمُ الْاَخْسَرِيْنَ ﴿٧٠﴾ۚ

اور ان لوگوں نے ابراہیم علیہ السلام کو گزند پہنچانے کا ارادہ کیا تھا لیکن ہم نے انہیں ناکام بنا دیا

وَ نَجَّيْنٰهُ وَ لُوْطًا اِلَى الْاَرْضِ الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا لِلْعٰلَمِيْنَ ﴿٧١﴾

اور ہم ابراہیم علیہ السلام اور لوط علیہ السلام کو ان لوگوں سے بچا کر ایک ایسی سرزمین کی

طرف لے گئے جس میں ہم نے اقوام عالم کے لئے برکتیں رکھی ہیں وَ وَهَبْنَا لَهٗۤ اِسْحٰقَ ؕ وَ یَعْقُوْبَ نَافِلَةً ؕ وَ كُلًّا جَعَلْنَا صٰلِحِیْنَ﴿۷۲﴾ اور ہم نے ابراہیم علیہ السلام کو ایک بیٹا اسحاق علیہا السلام اور اور اس کے بعد ایک پوتا یعقوب علیہ السلام عطا کیا اور ہم نے ان سب کو صالح بنایا وَ جَعَلْنٰهُمْ اَىِٕمَّةً یَّهْدُوْنَ بِاَمْرِنَا وَ اَوْحَیْنَاۤ اِلَیْهِمْ فِعْلَ الْخَیْرٰتِ وَ اِقَامَ الصَّلٰوةِ وَ اِیْتَآءَ الزَّكٰوةِ ۚ وَ كَانُوْا لَنَا عٰبِدِیْنَ ﴿۷۳﴾ۙ اور ان سب کو ہم نے لوگوں کا پیشوا بنایا جو ہمارے حکم کے مطابق لوگوں کی رہنمائی کرتے تھے اور ہم نے ان کی طرف نیک اعمال کرنے، نماز قائم کرنے اور زکوہ ادا کرنے کے احکام کی وحی بھیجی اور یہ سب لوگ ہمارے عبادت گزار بندے تھے وَ لُوْطًا اٰتَیْنٰهُ حُكْمًا وَّ عِلْمًا وَّ نَجَّیْنٰهُ مِنَ الْقَرْیَةِ الَّتِیْ كَانَتْ تَّعْمَلُ الْخَبٰٓىِٕثَ ؕ اور لوط علیہ السلام کو بھی ہم نے نبوت اور علم عطا کیا اور ہم نے لوط علیہ السلام کو اس بستی سے بچا کر نکال دیا جس کے لوگ گندے کام کیا کرتے تھے اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمَ سَوْءٍ فٰسِقِیْنَ ﴿۷۴﴾ۙ اس میں شک نہیں کہ وہ بہت ہی برے اور فاسق لوگ تھے وَ اَدْخَلْنٰهُ فِیْ رَحْمَتِنَا ؕ اِنَّهٗ مِنَ الصّٰلِحِیْنَ ﴿۷۵﴾ؑ اور لوط علیہ السلام کو ہم نے خاص اپنی رحمت میں داخل کر لیا کیونکہ وہ صالح لوگوں میں سے تھا [رکوع ۵] وَ نُوْحًا اِذْ نَادٰى مِنْ قَبْلُ فَاسْتَجَبْنَا لَهٗ فَنَجَّیْنٰهُ وَ اَهْلَهٗ مِنَ الْكَرْبِ الْعَظِیْمِ ﴿۷۶﴾ۚ اور اے پیغمبر (صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ)! آپ نوح علیہ السلام کا بھی تذکرہ کیجئے جب ان واقعات سے بہت پہلے اس نے ہمیں پکارا اور ہم نے اس کی

دعا قبول کرلی تھی پھر ہم نے اسے اور اس کے تابعین کو بہت بڑی مصیبت سے نجات دی وَ نَصَرۡنٰہُ مِنَ الۡقَوۡمِ الَّذِیۡنَ کَذَّبُوۡا بِاٰیٰتِنَا ؕ اور ہم نے ان لوگوں کے مقابلہ میں جو ہماری آیتوں کی تکذیب کیا کرتے تھے نوح علیہ السلام کی مدد کی اِنَّہُمۡ کَانُوۡا قَوۡمَ سَوۡءٍ فَاَغۡرَقۡنٰہُمۡ اَجۡمَعِیۡنَ ﴿۷۷﴾ بے شک وہ بہت برے لوگ تھے سو ہم نے ان سب کو غرق کر دیا۔ وَ دَاوٗدَ وَ سُلَیۡمٰنَ اِذۡ یَحۡکُمٰنِ فِی الۡحَرۡثِ اِذۡ نَفَشَتۡ فِیۡہِ غَنَمُ الۡقَوۡمِ ۚ اے پیغمبر (صلی اللہ علیہ وسلم)! داود علیہ السلام اور سلیمان علیہ السلام کے اس واقعہ کا بھی ذکر کیجئے جب کہ وہ دونوں ایک مقدمے میں فیصلہ کر رہے تھے جس میں کچھ لوگوں کی بکریاں رات کے وقت ایک کھیت میں جا گھسی تھیں وَ کُنَّا لِحُکۡمِہِمۡ شٰہِدِیۡنَ ﴿٭ۙ۷۸﴾ فَفَہَّمۡنٰہَا سُلَیۡمٰنَ ۚ اور ہم ان کے فیصلہ کا مشاہدہ کر رہے تھے، پھر ہم نے سلیمان علیہ السلام کو صحیح فیصلہ کرنے کی فہم عطا کر دی وَ کُلًّا اٰتَیۡنَا حُکۡمًا وَّ عِلۡمًا ۫ وَّ سَخَّرۡنَا مَعَ دَاوٗدَ الۡجِبَالَ یُسَبِّحۡنَ وَ الطَّیۡرَ ؕ وَ کُنَّا فٰعِلِیۡنَ ﴿۷۹﴾ اور ہم نے ان دونوں کو صحیح فیصلہ کرنے کی صلاحیت اور علم عطا کیا تھا اور ہم نے پہاڑوں اور پرندوں کو داود علیہ السلام کا فرماں بردار بنا دیا تھا کہ وہ اس کے ساتھ ہم نوا ہو کر اللہ کی تسبیح بیان کرتے تھے اور یہ سب کچھ کرنے والے ہم ہی تھے

